نقد و نظر

کتاب الصّلوٰۃ وحکم تارکھا

امام ابن قیمؒ

ناشر: مکتبہ سلفیہ۔ شیش محل روڈ۔ لاہور

صفحات ۱۳۲۔ سائز $\frac{۲۶+۲۰}{}$ قیمت بارہ روپے

حضرت امام شمس الدین محمد بن ابوبکر بن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۶۹۱ھ۔ وفات ۷۵۱ھ) آٹھویں صدی ہجری کے جلیل القدر عالم تھے۔ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذِ رشید تھے۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور دیگر علومِ مروّجہ میں انھیں یدطولیٰ حاصل تھا۔ زاہد و عابد، قائم اللیل اور نہایت متقی بزرگ تھے۔ ان کی تصانیف کا دائرہ بہت وسیع ہے، جن کی تعداد ستّر تک پہنچتی ہے اور ہر کتاب اپنے موضوع میں اونچے درجے کی حامل ہے۔ زیرِ نظر تصنیف "کتاب الصلوٰۃ وحکم تارکھا" ان کی اہم تصنیفات میں سے ہے یہ کتاب حال ہی میں لاہور کے مکتبہ سلفیہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ مکتبہ سلفیہ کا معیار طباعت و اشاعت مثالی حیثیت رکھتا ہے، جس کا اندازہ اس کتاب سے ہو سکتا ہے۔ کاغذ اور ٹائپ دیدہ زیب ہے۔

اس کتاب میں امام ابنِ قیم رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں نماز کے سلسلے کے جملہ پہلوؤں کی وضاحت فرمائی ہے۔ اس میں دلائل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ جو شخص عمداً نماز ترک کر دیتا ہے اس کے بارے میں شریعت کیا فیصلہ صادر کرتی ہے؟ اس کو قتل کرنا واجب ہے؟ وہ کافر ہے یا مرتد؟ اس کو غسل دیا جائے گا؟ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا؟ یا اس کو مسلمان سمجھ کر اس پر حد نافذ کی جائے گی؟ کیا ترکِ صلوٰۃ کی صورت میں، اعمال باطل قرار پاتے ہیں؟ کیا دن کی نمازیں رات

کو اور رات کی دن کو ادا کی جا سکتی ہیں ؟ جس شخص کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے مواقع میسر ہیں، اگر وہ تنہا نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوگی ؟ اگر ہوگی تو وہ ترکِ جماعت کی صورت میں گناہ گار ہوگا ؟ نماز کے لیے مسجد میں جانا شرط ہے یا گھر میں بھی نماز ہو سکتی ہے ؟ جو لوگ جلدی جلدی نماز پڑھتے ہیں اور رکوع و سجود پورا نہیں کرتے، ان کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز ادا فرماتے تھے۔ اور اس باب میں آپ کا کیا معمول تھا ؟۔ تخفیف صلوٰۃ سے کیا مراد ہے ؟

یہ سب چیزیں نہایت وضاحت سے بیان کی گئی ہیں اور ان تمام سوالوں کے تفصیل سے جواب دیے گئے ہیں۔ اس موضوع کے کسی گوشے کو تشنہ نہیں رہنے دیا گیا۔ اہلِ علم کو اس سے مستفید ہونا چاہیے۔

العجالۃ النافعہ

از:۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی

ناشر:۔ مکتبہ سعیدیہ ۔ خانیوال ضلع ملتان

صفحات ۱۲۸ ۔ قیمت درج نہیں ہے۔

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند گرامی قدر ہیں۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور دیگر علوم میں وہ مہارتِ تامہ رکھتے تھے۔ متعدد علمی و تحقیقی کتابوں کے مصنف تھے۔ "العجالۃ النافعہ" ان کی تصنیفات میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور قواعد علمِ حدیث، احوالِ رواۃ اور طبقاتِ کتبِ حدیث کے بارے میں بہترین معلومات کو محیط ہے۔ نیز اس میں بعض ایسے رواۃ و انساب کو ضبط کیا گیا ہے جن کے صحیح تلفظ میں بڑے بڑے اہلِ علم ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ پھر انواعِ کتبِ حدیث یعنی جامع، مسند، معجم وغیرہ کی وضاحت کی گئی ہے، اقسامِ حدیث و اصطلاحاتِ حدیث کو واضح کیا گیا ہے۔ نیز اسنادِ کتبِ حدیث کے متعلق تفصیلات دی گئی ہیں۔ اس موضوع سے متعلق یہ کتاب نہایت شاندار ہے۔